السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس عورت کے متعلق کیا حکم ہے جس کی معروف ماہانہ عادت چھ دن ہے مگر کبھی یہ دن بڑھ بھی جاتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس عورت کی عام عادت چھ دن کی ہے مگر کبھی یہ بڑھ کر نو، دس یا گیارہ دن بھی ہو جائیں تو یہ سب حیض کے دن شمار ہوں گے اور یہ خوب پاک صاف ہونے تک نماز نہیں پڑھے گی۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام مخصوصہ کے کوئی دن متعین نہیں فرمائے ہیں۔ اور قرآن مجید میں ہے کہ:

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ قُل هُوَ أَذًى ... سورة البقرة ٢٢٢

توجب تک یہ خون آتا رہے عورت ناپاکی کی حالت میں ہوگی، حتیٰ کہ خوب پاک ہو جائے، پھر غسل کرے اور نماز پڑھنا شروع کرے۔ اور اگلے مہینے اگر بالفرض اس کے ایام سابقہ تعداد سے کم رہیں تو کوئی بات نہیں، اسے پاک ہونے پر غسل کر کے اپنے فرائض ادا کرنے چاہئیں۔ الغرض جب حیض شروع ہو جائے اور جب تک رہے یہ نماز نہیں پڑھے گی، خواہ یہ سابقہ ایام کے مطابق ہوں یا کم یا زیادہ اور جب پاک ہو تو نماز پڑھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 200

محدث فتویٰ